# سُورَۃ الْحَدِید

## آیات 25-26

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَيِّنٰتِ وَاَنۡزَلۡنَا مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ وَ
الۡمِيۡزَانَ لِيَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ
بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ وَ
رُسُلَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿٢٥﴾ ع
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
وَالۡكِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٢٦﴾

# مطالعہ حدیث

- عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا مِنْ كَلَامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ كَلَامِهِ وَمَا رَدَّ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ كَلَامًا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَلَامِهِ

سنن دارمی: جلد دوم: حدیث نمبر 1177　　　حدیث مرفوع

عطیہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک اس کے کلام کے علاوہ کوئی کلام عظمت کا مالک نہیں ہے اور بندے اللہ کی بارگاہ میں جو کلام پیش کرتے ہیں ان میں سے اللہ کے کلام کے علاوہ اللہ کو اور کوئی کلام محبوب نہیں ہے

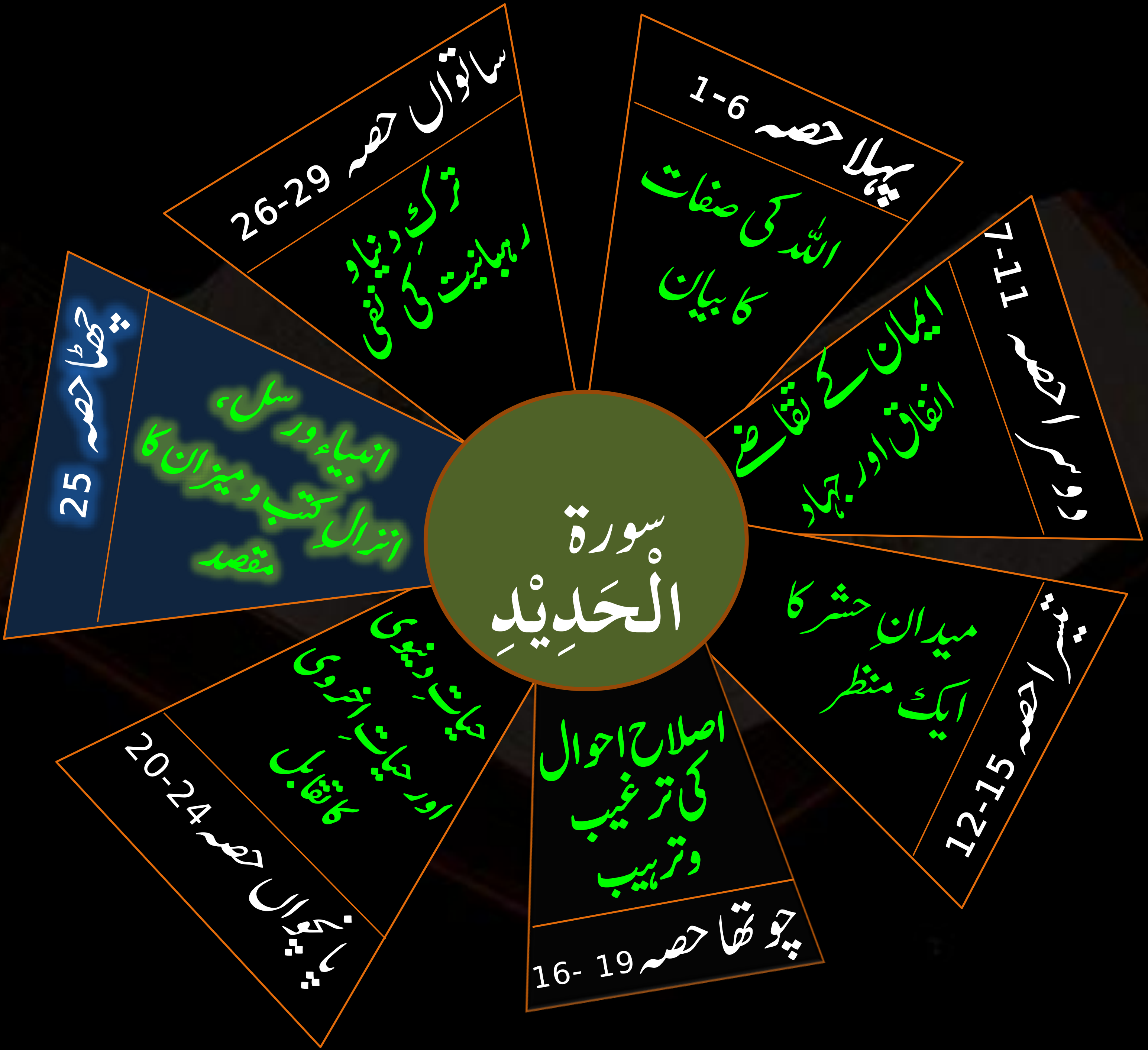
سورة
الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے
انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16- 19
اصلاح احوال کی ترغیب وترہیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزال کتب ومیزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

# لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَيِّنٰتِ

- لَقَدۡ - یقیناً، بے شک

ل :لام التوکید

قَدۡ :حرف تحقیق

- قَدۡ ماضی پر آئے تو

1. تحقیق کے معنی دیتا ہے 2. ماضی کو حال کے قریب کر دیتا ہے

- اَرۡسَلۡنَا - بھیجا ہم نے

  - رَسِلَ يَرْسَلُ آہستہ اور نرمی سے چل پڑنا
  - أَرْسَلَ يُرْسِلُ بھیجنا ( رسول - بھیجا ہوا )
  - اردو میں: رسول، رسل، رسالت، رسالہ ( بھیجی ہوئی چیز یا پیغام )

# لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

- رُسُلَنَا - ہمارے رسول (اپنے رسولوں کو)
- بِالْبَيِّنٰتِ ۔ صاف صاف نشانیوں کے ساتھ
  - بیان: لفظوں سے کسی مسئلہ کی وضاحت اور اظہار
  - بیّن : کسی چیز کا کھل کر سامنے آنا ۔ واضح ہونا ، نمودار ہونا
  - تَبَيَّن: الگ - واضح
  - مُبِيْن : واضح
- اَلْبَيِّنَة: وہ دلیل جو عقلی طور پر بالکل واضح ہو ۔ اسکی جمع اَلْبَيِّنٰتِ

## وَ اَنۡزَلۡنَا مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡمِيۡزَانَ

- وَ اَنۡزَلۡنَا - اور نازل کی ہم نے
- نَزَلَ: اترنا (بلند جگہ سے نیچے)
- اَنْزَلَ: اتارنا (IV)
- کسی چیز کا ایک ہی دفعہ مکمل طور پر نازل ہو جانے کے لیئے
- مَعَهُمُ - ان کے ساتھ
- الۡكِتٰبَ - کتاب
- وَ الۡمِيۡزَانَ - اور میزان

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

- لِيَقُوْمَ -تاکہ قائم ہوں
- مادہ: ق و م
- قَامَ يَقُوْمُ : کھڑا ہونا ، قائم ہونا
- اَقَامَ : سیدھا کھڑا کر دینا - قائم کرنا، درست کرنا
- استقامت : صبر اور پامردی سے کسی چیز پہ قائم رہنا۔ کھڑا رہنا
- قَیّوم : قائم کرنے والا، قائم رکھنے والا
- مقام : کھڑے ہونے کی جگہ

## لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

- النَّاسُ ۔ لوگ
- بِالْقِسْطِ : انصاف کے ساتھ (انصاف پر)
- مادہ : ق س ط
- قَسَطَ ۔ کسی چیز کو برابر حصوں میں تقسیم کرنا ۔ انصاف کرنا
- قِسْط ۔ کسی کو اسکا حق پورا پورا ادا کر دینا
- اگر کسی مقدار کو کئی برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ہر حصہ قسط کہلاتا ہے
- قِسْطَاس : ترازو

(إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ)

اور جب تولو تو سیدھے ترازو سے تولا کرو

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات
کے ساتھ بھیجا، اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل
کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں،

## وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ

- وَ اَنۡزَلۡنَا - اور اتارا ہم نے
- الۡحَدِيۡدَ - لوہا - دوسرے معنی: سخت تیز
  - حد: دو چیزوں کے درمیان ایسی روک جو ان کو باہم ملنے نہ دے
  - (حد: شرعی سزا کہ وہ دوبارہ جرم کے ارتکاب سے روکتی ہے)
  - اسی سے حدید (لوہا) نکلا ہے کہ لوہا اپنی سختی کی بنا پر بہترین حد یا رکاوٹ ثابت ہو سکتا ہے
- اَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ: تیز زبانیں اردو میں: حداد (لوہار)، حد، حدت

## وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡهِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ

- فِیۡهِ ۔ اس میں (ہے)
- بَاۡسٌ - سختی / زور
  - بأس : سختی اور آفت
  - لڑائی، (لڑائی کے وقت کی سختی)، غلبہ اور زور کے معنوں میں استعمال
- شَدِیۡدٌ - سخت
- وَّ مَنَافِعُ - اور فائدے
- لِلنَّاسِ - لوگوں کے لیئے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ

- وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ - اور تاکہ معلوم کرے اللہ
  - عَلِمَ : جاننا، معلوم کرنا
- مَنْ- کون
- يَّنْصُرُهٗ - مدد کرتا ہے اس کی
  - نَصَرَ يَنْصُرُ مدد کرنا
  - نَاصِر: مددکرنے والا
  - نَصِيْر : مددگار (النَّصِيْرُ اللہ کا صفاتی نام)
  - مَنْصُوْر : جسکی مدد کی جائے

# مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ

- وَ رُسُلَهٗ - اور اس کے رسولوں کی
- بِالْغَیْبِ - غیب کے ساتھ (دیکھے بغیر)
- اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ
- قَوِیٌّ - بڑی قوت والا
- عَزِیْزٌ - زبردست عزیز : غالب اور طاقتور
- وہ ہستی جسکا اختیار مطلق ہو اور اُسکی اتھارٹی کو چیلنج کرنے والا کوئی نہ ہو

وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ وَ رُسُلَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۵﴾ ع

اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی (اللہ کو) دیکھے بغیر بلا شبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست

# وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا

- وَلَقَدۡ - اور بیشک
- اَرۡسَلۡنَا - بھیجا ہم نے
- نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ - نوح کو اور ابراہیم کو
- وَ جَعَلۡنَا - اور رکھ دی ہم نے
- فِىۡ - میں
- ذُرِّيَّتِهِمَا - ان دونوں کی نسل میں
  - ذُرِّيَّت - نسل، اولاد

النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

- النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ - نبوت اور کتاب
- فَمِنْهُمْ - پھر ان (کی اولاد) میں سے
- مُّهْتَدٍ - ہدایت یافتہ
- هَدَى يَهْدِي راہ بتانا ، ہدایت دینا
- اِهْتَدٰى : ہدایت پانا
- مُّهْتَد : ہدایت پانے والا ( اسم فاعل )

النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

- وَكَثِيْرٌ ـ اور اکثریت
- مِّنْهُمْ - ان میں سے
- فٰسِقُوْنَ - نافرمان
- مادہ: ف س ق فَسَقَ : نافرمانی کرنا
- فِسْق : گناہ، شرعی احکام کی نافرمانی ( ایمان لانے کے بعد)
- فِسْق کی جمع فُسُوق
- فاسِق: گناہگار ( اسکی جمع فٰسِقُوْن گناہگار لوگ)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور اُن دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ پھر ان کی اولاد میں سے کسی نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہو گئے۔

# آیت 25 کے مباحث

- آیت 25 انبیاء کے بھیجنے کا مقصد اور انکے دستورالعمل کو نہایت باریک بینی سے پیش کیا گیا ہے
- انبیاء کے ساتھ جو چیزیں اتاری گئیں

1. **بیِّنٰت** : ( واضح دلائل ) جس میں معجزات + عقلی دلائل
2. **کُتب** : آسمانی کتابیں
3. **میزان** : وزن اور ناپ تول کا آلہ ( لیکن یہاں اس سے وسیع مفہوم میں )
4. لوہا

# آیت 25 اور 26 کے مباحث

- **میزان :**
  - میزان سے مراد یہاں اسکی معنوی حقیقت ہے
  - جس سے تمام انسانوں کے اعمال کی ناپ تول کی جا سکتی ہے
  - یہ میزان اللہ کے احکام و قوانین ہیں اور اسکا آئین و دستور ہے جو نیکیوں ،برائیوں، قدروں اور انکی ضدوں کو جانچنے کا معیار ہے
  - یہ حق و باطل کے ناپ تول کا معیار ہے
  - اسکا سب سے بڑا استعمال Prime use عدل و قسط کے نظام کا اجرا ہے

# آیت 25 اور 26 کے مباحث

- یہ آیت (25) انبیاء ورسل کے بھیجنے کا مقصد بتاتی ہے
  - نظام عدل و قسط کا قیام
- اسکے لیئے انبیاء علیہ السلام کو تمام ضروری ساز وسامان دے کر بھیجا
- قران میں دوسری جگہوں پر انبیاء کے بھیجنے کا مقصد
  - هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ 62/2
  - وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْهِمْ ...... 7/157

# آیت 25 اور 26 کے مباحث

- (پس آج یہ رحمت اُن لوگوں کا حصہ ہے) جو اِس پیغمبر، نبی امی (ﷺ) کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر انہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے
- وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے، اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو ان پر لدھے ہوئے تھے اور وہ بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اُس روشنی کی پیروی اختیار کریں، جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (7/157)
- وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ..............

# آیت 25 کے مباحث

- وَقُلْ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ... سورة الشورى 15
- اور فرمادیجئے میں اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل قائم کروں
- قُلْ أَمَرَ رَبِّى بِٱلْقِسْطِ... سورۃالاعراف...۲۹

"اور کہہ دیجئے کہ میرے رب نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے۔"

وَإِنْ حَكَمْتَ فَٱحْكُم بَيْنَهُم ٱلْقِسْطِ.... سورة المائدة "اور اگر تو ان کے درمیان فیصلہ کرے تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے"

# آیت 25 اور 26 کے مباحث

- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ (4:135
- اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف کے علمبر دار اور خدا واسطے کے گواہ بنو
- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ
- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علم بردار اور خدا واسطے گواہ بنو، اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو
- وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى-
- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی جامع ترین آیت آیتِ عدل ہے

# اسلام میں عدل کا تصور

- عدالت صفات خدا میں سے ایک صفت
- عدل ایک وسیع المعانی لفظ ہے
- "ہر چیز کا اپنی جگہ پر قرار پانا" ۔دوسرے الفاظ میں موزوں اور متعادل ہونا ہے
- عدل کے یہ معنی، پوری خلقت کائنات، عالم کے نظام، ایٹم، انسانی وجود کی بناوٹ اور تمام نباتات وحیوانات میں پائے جاتے ہیں
- یہ ظلم کے مقابلے میں، دوسروں کے حقوق ادا کرنا اور اپنے حقوق کا لینا
- عدل افراط اور تفریط کی درمیانی حالت ہے

# اسلام میں عدل کا تصور

- "بِالعَدلِ قَامتِ السمٰوٰتِ وَالاَرْض"
- "عدل کے ذریعہ آسمان اور زمین برقرار ہیں" (حدیث)
- وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلاً لاَّ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (الانعام : 115)
- اور آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل کی رُو سے پوری ہو چکی، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

# اسلام میں عدل کا تصور

- ہمہ گیر اور آفاقی تصور۔ اسی پر پورے دین کی عمارت مضبوطی سے قائم ہے
- حقیقت میں اسلام عدل وانصاف کا ہی دوسرا نام ہے اور کسی بھی نظام کی بقا کے لئے اُس کا عدل وانصاف پر قائم ہونا بہت ضروری ہے۔
- دنیا و خلقت کے نظام میں عدل کا کردار بنیادی ہے
- خلقت کا مزاج عدل پر استوار ہے
- آپ ﷺ کو عدل قائم کرنے کو بھیجا گیا
- آپ ﷺ کے پہلے خلیفہء راشد کا سب سے پہلا خطبہ بھی اسی پیغام کا امین
- .. تم میں جو شخص کم زور ہے وہ اپنے آپ کو کم زور نہ سمجھے میں اس کا حق اسے دلاؤں گا، اور جو طاقت ور ہے وہ خود کو طاقت ور نہ سمجھے میں اس سے دوسرے کا حق لے کر رہوں گا

# اسلام میں عدل کا تصور

- انسان کا اپنے نفس اور اپنے رب کے درمیان عدل
- انسان کا اپنی ذات اور اپنے نفس کے مابین عدل
- گھر والوں کے ساتھ عدل
- لوگوں کے ساتھ معاملات میں عدل
- محکومین کے درمیان عدل
- عدل کے تقاضے بھی بتا دیئے گئے ۔۔۔
- اس کو ہر رشتے اور ہر جذبے سے بالاتر رکھا گیا اور ہر ایک کے لیئے
- وَالَّذِی نفس محمدٍ بِیَدِہِ لَوْ أَنَّ فاطمۃَ بِنْتَ محمدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ یَدَھا

# آیت 25 اور 26 کے مباحث

- سب آیاتِ مقاصدِ انبیاء کو ملا کر پڑھا جائے تو :
- انبیاء کا مقصد - ایک سیاسی، اخلاقی، اور اجتماعی تعلیم و تربیت کا نظام
- جس میں انفرادی طور پر لوگ ہر قسم کی روحانی و جسمانی آلودگیوں سے پاک ہوں — غلامی اور بندشوں سے آزاد ہوں اور ایک خدائے واحد کی غلامی میں پروئے ہوئے ہوں
- اور ان کے اجتماعیت کے نظام میں عدل و انصاف کا دور دورہ ہوں اور ہر ایک کے حقوق محفوظ ہوں

# آیت 25 کے مباحث

- اس نظامِ عدل و قسط کو جہاں جہاں، جب جب خطرہ ہو تو اس خطرے کو لوہے کی قوت کے ساتھ کچلا جائے
- انبیاء اللہ کی عطا کردہ ۳ قوتوں کے ساتھ نظامِ عدل و قسط کو برپا کرنے کا اصل مقصد اس وقت حاصل کر سکتے ہیں جب وہ اللہ کی عنایت کردہ ایک اور قوت (لوہے کی قوت کے ساتھ) بہرہ ور ہوں
- طغیان اور سرکشی پہ آمادہ لوگ جب نظامِ عدل و قسط کو تاراج کرنے پہ آمادہ ہو اور انکی بیخ کنی کے لیئے طاقت کا استعمال ناگزیر ہو تو اہل ایمان کے لیئے ایک ٹیسٹ ہے کہ انکا طرز عمل کیا ہوتا ہے؟
- اللہ کھول دینا چاہتا ہے کہ کون اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مدد کرتا ہے

# لوہے کی اس قوت کے بارے میں احادیث

- عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ
- مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1194
- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ کی ہی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں، میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا گیا ہے میرے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے بھرپور ذلت لکھ دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ ان ہی میں شمار ہوگا۔

# لوہے کی اس قوت کے بارے میں احادیث

- ...عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ
- صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 84 حدیث مرفوع
- ...سالم ابوالنضر جو عمر بن عبیداللہ کے مولیٰ (اور منشی بھی تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابی اوفی نے ان کو یہ لکھ بھیجا تھا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے،

# لوہے کی اس قوت کے بارے میں احادیث

- عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ صحیح مسلم : جلد سوم : حدیث نمبر 78 حدیث مرفوع

- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو نضیر کے اموال ان اموال میں سے تھے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لوٹا دیا تھا مسلمانوں نے ان کو حاصل کرنے کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ اور یہ مال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچ اس میں سے نکال لیتے تھے اور جو باقی بچ جاتا تھا اسے اللہ کے راستے میں جہاد کی سواریوں اور ہتھیاروں کی تیاری وغیرہ میں خرچ کرتے تھے

# لوہے کی اس قوت کے بارے میں احادیث واقوال

- اللہ نے جب جہاد کو واجب قرار دیا تو اسکو بڑا شمار کیا اور اسکو مددگار قرار دیا ہے
- خدا کی قسم ! دین و دنیا میں کسی چیز کی اصلاح جہاد کے بغیر ممکن نہیں -

حضرت علیؓ